



سوال

(382) زکوٰۃ سے امام مسجد کی تنخواہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا زکوٰۃ کی رقم سے مسجد کے امام کو تنخواہ دی جا سکتی ہے۔ امام کی ڈیوٹی صرف نمازہ بجاگانہ کی امامت ہے۔ (عبدالرشید عراقی، سوہدرہ۔ ضلع گوجرانوالہ) (۱۰ جنوری ۱۹۹۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ کے مصارف ”سورۃ توبہ“ (آیت: ۶۰) میں متعین ہیں۔ اگر مذکورہ امام کا شمار ان میں ہے تو کچھ لے سکتا ہے ورنہ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ جب حدیث میں اذان پر اجرت لینی منع آئی ہے، امامت کا معاملہ تو اس سے زیادہ اہم ہے۔ اس پر اجرت وصول کرنی بطریق اولیٰ ناجائز ہے۔ تاہم بعض علماء وقت کی پابندی کے پیش نظر مطلق تنخواہ کے تقرر اور جواز کے قائل ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 318

محدث فتویٰ